شئون علمیہ

برطانیہ میں ماہرین جوہر کی کمی

سائنس کی دنیا میں ترقی کے میدان میں اپنا مقام قایم رکھنے کے لئے برطانیہ کو بڑی دشواری پیش آرہی ہے کیونکہ ریاستہائے متحدہ امریکہ اور کناڈا میں سائنس دانوں کو اضافی مشاہرے دئے جارہے ہیں اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ برطانیہ کے سائنس داں سمندر پار کھنچے چلے جارہے ہیں۔

ولمنگٹن، ڈلاویر، یو ایس اے کے زبردست تجربہ خانوں میں کوئی ۱۵ برطانوی سائنس داں کام کررہے ہیں۔ ان تجربہ خانوں نے ہائڈروجن بم کی تیاری کا بار اپنے ذمہ لیا ہے۔ ایک اور ماہر تحقیق لینی ایک کیمیاوی انجنیر اس گروہ میں شامل ہونے والا ہے۔ آئرستان کے دو سائنسدانوں نے معاہدے پر دستخط کردئے ہیں۔

بیان کیا جاتا ہے (دروغ برگردن راوی) کہ ان لوگوں کو ۱،۱۸،۷۵۰ سے ۱،۴۲،۵۰۰ روپیہ سالانہ تک مشاہرہ دیا جاتا ہے

دور نمائی اور مجرم کی گرفتاری

دور نمائی (Television) نے ایک مجرم کے گرفتار کرنے میں کس طرح مدد دی اس کی داستان یوں ہے کہ ۱۸ جنوری کو ایک شخص دور نمائی کے ہفتہ وار پروگرام میں شریک ہوا اس پروگرام کا عنوان تھا "میرا پیشہ کیا ہے" اس میں چند ماہران کو جمع کیا جاتا اور ان کے سامنے کوئی نصف درجن متفرق لوگ گزارے جاتے اور ماہرین کا کام ہوتا کہ وہ ان لوگوں کا پیشہ یا مشغلہ بتائیں۔

اس رات بنیک کا ایک عہدہ دار بھی ناظر و سامع تھا۔ شخص مذکور نے اس عہدہ دار سے کہا تھا کہ اس کا کھاتہ بنیک آف اسکاٹلینڈ میں ہے۔ لیکن پروگرام میں وہ دوسرے نام سے شریک ہوا

عہدہ دار کو شبہ ہوا۔ اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ پولیس نے شخص مذکور کو گرفتار کیا۔ اس نے اقبالِ جرم کیا۔ معلوم ہوا کہ جھوٹے چیک جاری کر کے اس نے رقم حاصل کی تھی اور ایک موٹر کار قیمتی ۱۳۵۰۰ روپیہ بھی اپنے تصرف میں لایا تھا۔ اس کو ۱۵ مہینے قید کی سزا ہوئی۔ دور نمائی کی بدولت کسی مجرم کی گرفتاری کا یہ پہلا واقعہ تھا۔ ۱۹۱۰ء میں ریڈیو کے پیام کی بدولت گرفتار ہونے والا پہلا مجرم ایک شخص تھا جو اپنی بیوی کو مار کر امریکہ بھاگ گیا تھا۔

زیر آب نباتات غذا سے

برطانوی انجمن ترقی سائنس کے صدر سر سر الڈ ہارٹلی کے قول کے بموجب برطانوی ماہرین سائنس اس فکر میں ہیں کہ پانی کے اندر کے درختوں سے غذا تیار کریں جو حیوانات کے لئے موزوں ہو اور ہو سکے تو انسانوں کے لئے بھی۔ تجربے تازہ پانی کے ایک خلیری (one celled) پودے کلوریلا (Chlorella) پر انجام دئے جا رہے ہیں اپنی بالیدگی کی ابتدائی منزلوں میں یہ پودا پروٹین تیار کرتا ہے اور آخری منزلوں میں چکنائی تیار کرتا ہے۔ شمسی شعاع کی مدد سے یہ پودا معدنی نمکوں کو اپنے جسم میں جذب کر لیتا ہے

آفتابی حمام

روسی سائنس والوں نے ایک ایسا حمام تیار کیا ہے جو آفتاب سے گرم ہوتا ہے ۴۰ تا ۵۰ درجہ سنٹی گریڈ کا پانی مہیا کیا جاتا ہے۔ صحیح تپش (ٹمپریچر) کا انحصار دھوپ کی مدت پر ہوتا ہے نہ کہ ہوائی تپش پر۔

اکیڈمی آف سائنس کی طرف سے ایک مہم روانہ کی گئی ہے جو سورج سے گرمی حاصل کرنے کی تحقیق کرے گی۔ اسی کے اراکین نے یہ حمام تیار کیا ہے۔

اس ادارے کے شعبۂ آفتابی نے آفتابی جوشدان (sun heated Boilers) آفتابی چولھے وغیرہ تیار کر لئے ہیں۔

بڑے بڑے حمام تیار کرنے کی فکر کی جا رہی ہے جن کو گرمی آفتاب سے حاصل ہو اور جن میں ۷۰ نہانے والے بہ یک وقت غسل کر سکیں۔